خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 54

Track - 2

18:00

''مخلوق سے محبت کرنے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے''

ہم صبح کو خواتین سے ملاقات کرتے ہیں علاج معالجے میں سلسلے میں۔ شام کو
چونکہ یہاں مراقبہ ہوتا ہے اور کچھ عرض بھی کرنا ہوتا ہے اس لئے ملاقات کا
وقت نہیں ہوتا ۔ آج اتفاق سے ایمرجنسی میں پانچ سات ایسے مریض آگئے تو
مجھے وہاں بیٹھنا پڑا اس لئے آپ حضرات کو انتظار کی زحمت ہوئی۔تھوڑے سے
وقت میں کچھ عرض کرنا ہے تو مشکل بات لیکن تھوڑے سے وقت میں اگر کچھ
گر کی بات بتادی جائے تو وہ لمبی لمبی تقریروں کا مطلب اور مفہوم پورا
کردیتے ہیں۔ہر آدمی اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ جب وہ اس دنیا میں
آتا ہے تواس کا جو پہلا مقام ہے وہ ماں کا پیٹ ہے۔اور ماں کے پیٹ میں ہر پیدا
ہونے والا بچہ وہ غریب ہو، امیر ہو، فقیر ہو، بادشاہ ہو ، کمزور ہو، طاقتور ہو
، اس قانون کا پابند ہے کہ اس کی نشو ونماماں کے پیٹ میں ہو ۔ اور وہ نشو و
نما کا جودور ہے وہ نو مہینے کا ہے۔نشو ونما سے مراد یہی ہے کہ بڑھتا ہے ۔
کوئی چیز جب بنتی ہے تو اس کی ...... مثلاً کہا جاتا ہے کہ حمل پڑنے کے بعد
سب سے پہلے جو قابل تذکرہ بچے کی شکل ہے وہ مٹر کے دانے کے برابر ہے۔
یعنی پہلے جوبھی بچہ ہو وہ مٹر کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔اوراس مٹر کے دانے
کو آپ دیکھیں جن کی آنکھیں بنتی ہیں، ہاتھ پیر بنتے ہیں،دماغ بنتا ہے، دل
گردے، پھیپھڑے سب چیزیںنہ صرف یہ کہ بنتی ہیں بلکہ نشو و نما بھی پاتی ہیں۔
یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ قدرت ماں کے پیٹ میں نشو و نما کا جو طریقہ
اختیار کیا ہے قدرت نے اس میں اس کو وسائل کی فراہمی اللہ تعالیٰ کی طرف
سے عطا ہوتی ہے۔یعنی بچہ اگر ماں کا خون نہ پئے تو اس کے اندر نشو ونما
نہیں ہوسکتا۔پیدائش کے بعد پھر وہ ماں کا دودھ پیتا ہے۔وہ بھی ایک طرح سے
خون کی بدلی ہوئی شکل ہے۔پھر جب وہ زمین پر آجاتا ہے تو زمین کے بارے
میں بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلے سے بنائی گئی ہے۔ اور اس
زمین کی کوئی قیمت کسی بھی طرح اللہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتی۔اب یہاں ہم
بیٹھے ہوئے ہیں۔مسجد ہم نے بنائی ہوئی ہے ۔آپ سب لوگوں کے تعاون سے۔
جن جن لوگوں نے بھی تعاون کیا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے۔تو اب جو یہ
زمین ہے اس کی تو ہم نے اللہ کو کوئی قیمت نہیں دی۔گھر بناتے ہیں اس کی
کوئی قیمت اللہ کو نہیں بھیجی جاتی۔پھر زمین پر اس زمین پر رہتے ہوئے
آسائش و آرام کا سامان اکھٹا کرتے ہیں۔ وہ آسائش و آرام کا سامان بھی آپ
غور کریں وہ بھی کسی نے کسی طرح زمین کی پیداوار ہے۔ مثلاً